

470

آیات نمبر 20 تا 28 میں منافقین کو انتباہ کہ پہلے تو وہ جہاد کی فرضیت کے لئے اصرار کرتے تھے لیکن جب جہاد کا حکم دیا گیا تو اس سے بھاگنا چاہتے ہیں۔ اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے خوب واقف ہے۔

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ لَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ اور جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے تھے کہ
جہاد کے لئے کوئی سورۃ کیوں نازل نہیں کی جاتی ؟ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ
ذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ
الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ پھر جب ایک واضح احکام والی سورۃ نازل
کر دی گئی اور اس میں قتال کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ جن لوگوں کے دلوں میں
نفاق کی بیماری ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے وہ شخص دیکھتا ہے جس پر
موت کی بیہوشی طاری ہو، پس ان کے لئے بڑی تباہی ہے ! طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ انہیں اطاعت کا اقرار
اور بھلی بات کہنی چاہیئے ، پھر جب جہاد کا حکم لازم ہو جائے ، اس وقت یہ لوگ اللہ کے
سامنے سچے ثابت ہوں تو یہ ان کے لئے بہت ہی بہتر ہو فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ
اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اگر تم جہاد کے حکم سے
روگردانی کروگے تو زمین میں فساد اور قطع رحمی کے علاوہ تم سے اور کیا توقع کی جاسکتی ہے ؟
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ یہی وہ لوگ ہیں
جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان کے کانوں کو بہرا کر دیا ہے اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر
دیا ہے اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ کیا یہ لوگ قرآن میں

غور و فکر نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى
اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰى
لَهُمْ ﴿۲۵﴾ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد اس سے پھر گئے، انہیں
شیطان نے ان کے برے کاموں کو اچھا کر دکھایا ہے اور دنیا کی زندگی کے متعلق جھوٹی
امیدوں کا سلسلہ دراز کر رکھا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ
اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے اللہ کی نازل کردہ
کتاب کو ناپسند کرنے والے بعض لوگوں سے کہا ہے کہ ہم بعض باتوں میں تمہاری اطاعت
کریں گے وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ اور اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے خوب
واقف ہے مثلاً بعض منافقین نے یہودیوں سے درپردہ کہا تھا کہ اگر تمہیں یہاں سے نکالا گیا تو ہم
بھی تمہارے ساتھ نکلیں گے اور تمہارے خلاف کسی کی بات نہیں مانیں گے فَكَيْفَ اِذَا
تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ پھر اس وقت ان
لوگوں کا کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کے چہرے اور پشت پر ضرب لگاتے ہوئے ان
کی روح قبض کریں گے؟ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا
رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ان سے یہ سلوک اس لئے ہوگا کیونکہ انہوں نے
وہ طریقہ اختیار کیا جو اللہ کو ناراض کرنے والا تھا اور اللہ کی خوشنودی والا راستہ ناپسند کیا
، سو اللہ نے ان کے تمام اعمال کو کالعدم قرار دے دیا رکوع[۳]